سیکھنا: ایک قدرتی اور ارتقائی عمل

حال ہی میں، جب میں اپنے نواسے کے ساتھ بیٹھا تھا—جو جلد ہی دو سال کا ہونے والا ہے—میں انسانی نشوونما کے اسرار پر غور کر رہا تھا۔ اس عمر میں، وہ ابھی مکمل جملے نہیں بنا سکتا۔ لیکن، جب وہ لوگوں کے درمیان ہوتا ہے جو بات کرتے ہیں، تو وہ سنتا ہے، سیکھتا ہے، اور آوازوں کا تجربہ کرتا ہے۔ ہمیں اس وقت اس کی موجودہ بات چیت کی صلاحیتوں کی زیادہ فکر نہیں ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اگر وہ ایک نارمل اور صحت مند بچہ ہے، تو الفاظ خود بخود آنے لگیں گے۔ یہ صرف وقت، مناسب غذا، اور ماحول کا معاملہ ہے۔

اسی طرح فطرت ہمیں زندگی کا ایک اہم سبق سکھاتی ہے: سیکھنا ایک تدریجی عمل ہے، کوئی اچانک چھلانگ نہیں۔

نشوونما کا ارتقائی آہنگ

ہر حقیقی سیکھنے کا عمل ایک قدرتی آہنگ کے مطابق چلتا ہے۔ صلاحیتیں مشق، تجربے اور تکرار کے ذریعے پروان چڑھتی ہیں۔ جس طرح بولنا کئی ناکام لفظوں کی کوششوں کے بعد نکھرتا ہے، اسی طرح دوسری صلاحیتیں—جیسے سمجھ بوجھ، صبر، نظم و ضبط یا ایمان—بھی پروان چڑھتی ہیں۔ فوری مہارت کی توقع رکھنا انسانی نشوونما کو نہ سمجھنے کے باعث ہوتا ہے۔

قدرتی عمل تقاضہ کرتا ہے کہ ہم صحت مند ماحول قائم کریں، حوصلہ افزائی کریں، اور وقت دیں۔ دوسری طرف، شارٹ کٹ اکثر ترقی کا کمزور وہم پیدا کرتے ہیں جو دباؤ میں ٹوٹ جاتے ہیں۔

دکھاوے سے خطرات

سیکھنے یا کردار سازی میں ایک بہت بڑا خطرہ یہ ہے کہ ہم نتائج کو فوراً دکھانے کی کوشش کریں جبکہ وہ حقیقت میں موجود نہ ہوں۔ ہم چاہتے ہیں کہ دوسروں کو یقین ہو کہ ہم بہتر ہوئے ہیں، اس لیے ہم بناوٹی مہارت ظاہر کرتے ہیں، اپنے آپ کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں، یا خود کو مہذب اور باوقار ظاہر کرتے ہیں۔

لیکن یہ دکھاوا ایک لطیف دوغلاپن پیدا کرتا ہے: وہ بیرونی شکل جو ہم دکھاتے ہیں، شخصیت کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتی جو ہم پروان چڑھاتے ہیں۔ وقت کے ساتھ، یہ ظاہر اور حقیقت کے درمیان خلا، اخلاص کو کمزور کر دیتا ہے اور ہمیں حقیقی بہتری کی بجائے تاثرات پر زیادہ مرکوز کر دیتا ہے۔

مرحلہ وار عمل پر بھروسہ

سبق سیدھا سادا مگر گہرا ہے:

- نشوونما قدرتی طور پر ہوتی ہے جب ہم اسے صبر کے ساتھ پروان چڑھاتے ہیں۔
- ترقی تب ظاہر ہوتی ہے جب مشق مسلسل ہو۔
- اصلیت ظاہری نمائش سے زیادہ اہم ہے۔

جس طرح بچے کے ابتدائی الفاظ کی ادائیگی کے عمل کو تیز نہیں کیا جا سکتا، اسی طرح ہماری زندگی میں گہرائی کے ساتھ سیکھنا—چاہے فکری ہو، جذباتی ہو یا روحانی—وقت، خلوص، اور ارتقائی عمل پر اعتماد کا تقاضا کرتا ہے۔ سیکھنے کے عمل میں زبردستی کرنے یا محض ماہر نظر آنے کا مطلب ہے کہ ہم سیکھنے کے اصل مقصد سے محروم ہو جاتے ہیں: یہ ایک سفر ہے بننے کا، صرف دکھنے کا نہیں۔

غور و فکر

- اپنی زندگی کے کن پہلوؤں میں آپ یہ دباؤ محسوس کرتے ہیں کہ اپنے اندرونی عمل کے مکمل طور پر پختہ ہونے سے پہلے ہی نتائج ظاہر کریں؟
- آپ اپنی نشوونما کی قدرتی رفتار کے ساتھ خود کو دوبارہ کس طرح ہم آہنگ کر سکتے ہیں؟